السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کسی بڑی عمر کے آدمی سے روزوں کا فرض کب ساقط ہوجاتا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب کوئی شخص بڑھاپے کی کمزوری کے باعث روزے رکھنے سے عاجز ہوجائے تو یہ فرض اس سے ساقط ہوجاتا ہے اور ایسے شخص کو قرآن مجید کے اس حکم پر عمل کرنا چاہیے کہ:

وَعَلَى الَّذينَ يُطيقونَهُ فِديَةٌ طَعامُ مِسكينٍ ۔۔۔ ١٨٤ سورة البقرة

''اور وہ لوگ جو (فدیہ دینے کی) طاقت رکھتے ہوں (ہر روزے کے بدلے) ایک مسکین کو کھانا کھلائیں۔''

پس اگر وہ شخص ایسی عمر کو پہنچ گیا کہ نہ اس کی عقل سلامت رہی اور نہ پہچاننے کی صلاحیت رہی تو صحیح نقطہ نظر یہ ہے کہ اس سے یہ فرض ساقط ہوجائے گا کیونکہ وہ اس حال میں ان میں شامل ہوگا جن سے نامہ اعمال مرتب کرنے والا قلم اٹھالیا جاتا ہے اس طرح وہ بچے سے بھی زیادہ اس بات کا مستحق ہے کہ اس کو روزہ رکھنے سے معافی مل جائے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ الصیام

صفحہ: 110

محدث فتویٰ